۶۰ ملین ڈالر پرانے پمپوں سے کراچی واٹر بورڈ کا ریونیو 18 فیصد بڑھ گیا

(سٹاف رپورٹر — ادارۂ آبی وسائل)

شہر کے مختلف علاقوں میں نصب 60 ملین ڈالر مالیت کے نئے پمپوں کے ذریعے کراچی واٹر بورڈ کا ریونیو 18 فیصد بڑھ گیا ہے۔ منگل کو ادارے کے ہیڈ آفس میں منعقدہ پریس کانفرنس میں بورڈ کے چیف منیجر (ریونیو) انجینئر شاہد محمود قریشی نے بتایا کہ نئے پمپوں کی تنصیب سے پانی کی چوری میں نمایاں کمی آئی ہے اور صارفین کو باقاعدگی سے پانی فراہم کرنے کا تناسب 72 فیصد سے بڑھ کر 91 فیصد ہو گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پرانے پمپوں کی وجہ سے ہر ماہ تقریباً 4 کروڑ گیلن پانی ضائع ہو جاتا تھا جو اب بچا لیا گیا ہے۔ ان کے مطابق بورڈ نے 12 نئے علاقوں میں پمپ نصب کیے ہیں جن میں ملیر، لانڈھی اور کورنگی کے صنعتی علاقے شامل ہیں۔ ان علاقوں میں پہلے ٹینکر مافیا کا راج تھا اور شہری فی ٹینکر 3 سے 5 ہزار روپے ادا کرتے تھے۔

ادارے کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ریونیو میں اضافے کا بڑا سبب بلوں کی بروقت وصولی اور میٹر ریڈنگ کے نظام کو کمپیوٹرائز کرنا ہے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ ابھی 3 لاکھ صارفین کے میٹر خراب ہیں اور ان کے بل اندازے سے بنائے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اگلے مرحلے میں یہ میٹر 30 جون تک تبدیل کر دیے جائیں گے۔

دوسری جانب شہری تنظیم شہری آواز نے اس دعوے پر سوال اٹھایا ہے۔ تنظیم کے کنوینر فیصل رحمان کا کہنا ہے کہ کچی آبادیوں میں پمپ نصب ہونے کے باوجود پانی کی فراہمی اب بھی ہفتے میں دو دن سے کم ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بورڈ ریونیو کے اعداد کے ساتھ صارفین کو ملنے والے پانی کے حجم کے اعداد بھی شائع کرے تاکہ شفافیت یقینی بنائی جا سکے۔

بورڈ کے ترجمان کے مطابق اگلے مالی سال میں 40 نئے پمپ نصب کیے جائیں گے جن پر 22 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ادارے کے مطابق یہ منصوبہ عالمی بینک کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا۔ بورڈ کے حکام کے مطابق اگر یہ منصوبہ مقررہ وقت پر مکمل ہوا تو شہر کے 9 اضلاع میں پانی کی فراہمی کا دورانیہ 6 گھنٹے تک بڑھ جائے گا۔

(سٹاف رپورٹر — ادارۂ آبی وسائل)

ادارے کے ایک سینئر افسر نے بتای